

جماعت اسلامی ہند کا طریق کار

ایک اہم موضوع تحریک سے وابستہ افراد کے لئے ضروری ہے کہ وہ -----

1. تحریک کے طریق کار کو سمجھیں اور شرح صدر حاصل کریں
2. پوری یکسوئی اور دل کی آمادگی، یقین و اطمینان کی کیفیت کے ساتھ قدم آگے بڑھائیں۔
3. خصوصاً آج کے دور میں جب کہ نئے نئے انداز اور دعوے سامنے آرہے ہیں۔ "عجلت پسندی" اور "طاقت کے استعمال" کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

آج کے موضوع کے دو حصے

1. جماعت اسلامی ہند --- مختصراً
2. طریق کار --- تفصیل کے ساتھ

جماعت اسلامی بانی تحریک کے الفاظ میں . . .

"یہ بات ہر اُس شخص کو جو جماعت اسلامی میں آئے اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے، کہ جو کام اس جماعت کے پیش نظر ہے وہ کوئی ہلکا اور آسان کام نہیں ہے۔ اسے دنیا کے پورے نظام کو بدلنا ہے۔ اسے دنیا کے اخلاق، سیاست، تمدن، معیشت، معاشرت ہر چیز کو بدل ڈالنا ہے۔ دنیا میں جو نظام حیات اللہ سے بغاوت پر قائم ہے، اُسے بدل کر خدا کی اطاعت پر قائم کرنا ہے، اور اس کام میں تمام شیطانی طاقتوں سے اس کی جنگ ہے۔"

(سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ روداد جماعت)

حصہ اول، اجتماع اول ۱۹۴۱ء

(

"ہمارے پیش نظر صرف ایک سیاسی نظام کا قیام نہیں ہے، بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ پوری انسانی زندگی --- انفرادی و اجتماعی۔۔۔ میں وہ ہمہ گیر انقلاب رونما ہو جو اسلام رونما کرنا چاہتا ہے۔ جس کے لئے

اللہ نے اپنے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث کیا تھا اور جس کی دعوت دینے اور جدوجہد کرنے کے لئے ہمیشہ انبیاء علیہم السلام کی امامت و رہنمائی میں امت مسلمہ کے نام سے ایک گروہ بنتا رہا۔"
(سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، روداد جماعت، حصہ سوم، تقریر دعوتِ اسلامی اور اس کا طریق کار)"

نصب العین (دستور جماعت دفعہ ۴-۷)

جماعت اسلامی ہند کا نصب العین اقامتِ دین ہے۔ جس کا حقیقی محرک صرف رضائے الہی اور فلاحِ آخرت ہے۔

”اقامت دین“ میں ”دین“ سے مراد وہ دینِ حق ہے جسے اللہ رب العالمین اپنے تمام انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ مختلف زمانوں اور مختلف ملکوں میں بھیجتا رہا ہے اور جسے آخری اور مکمل صورت میں تمام انسانوں کی ہدایت کے لئے اپنے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نازل فرمایا، اور جو اب دنیا میں ایک ہی مستند، محفوظ اور عند اللہ مقبول دین ہے۔ اور جس کا نام ”اسلام“ ہے۔

اس دین کی ”اقامت“ کا مطلب یہ ہے کہ کسی تقسیم یا تفریق کے بغیر پورے دین کی مخلصانہ پیروی کی جائے اور ہر طرف سے یکسو ہو کر کی جائے۔ اور انسانی زندگی کے انفرادی اور اجتماعی تمام گوشوں میں اُسے اِس طرح جاری و نافذ کیا جائے کہ فرد کا ارتقاء معاشرے کی تعمیر اور ریاست کی تشکیل سب کچھ اسی دین کے مطابق ہو۔

نظام جماعت اسلامی کا نظام شوریٰ ہوگا (دستور دفعہ 10) ہر کام ہر سطح پر مشاورت سے ہوگا۔

طریق کار کام کرنے کا طریق کار، لائحہ عمل the way of working , working guidelines

طریق کار کے اثرات کام پر لوگوں کے جمع ہونے پر تربیت پر

طریق کار کا مقصد سے تعلق

مقصد، اور نصب العین طریق کے حدود خود متعین کرتا ہے

✚ جتنا واضح، بلند، اعلیٰ، مستقل، دیرپا، با اثر..... ہوگا ویسا ہی طریق کار ہوگا۔

✚ جتنا مبہم، ادنیٰ، عارضی، وقتی، کم اثر..... ہوگا ویسا ہی طریق کار ہوگا۔

✚ مثال : 100 منزلہ عمارت کی تعمیر ، ریت کے گھروندے کی تعمیر

بڑی واضح مثال، دونوں کی پلاننگ، خرچ، تنفیذ ، سامان، نگرانی ، محنت، مدتِ تکمیل،

استعمال ،نتیجہ..... ہر ہر چیز میں زمین آسمان کا فرق۔

طریق کار کے دو پہلو (طریق کار اور لائحہ عمل میں فرق)

1. **طریق کار** اُصول ، حدود، متعین خد و خال،.... تبدیلی کی گنجائش نہیں قرآن و

حدیث سے اخذ کردہ

2. **لائحہ عمل** وقت، حالات، ظروف، ضروریات، ترجیحات کے مطابق تبدیلی ممکن

ہے۔ کیونکہ یہ ایک عملی صورت ہے لیکن مقصد اور نصب العین

کے دائرہ میں رہ کر۔

مثال : لباس 1. حدود، ستر کے احکام، غیر مسلموں اور دوسری صنف کی مشابہت

ممنوع۔۔

2. موسم کے لحاظ سے

مقصد اور تدابیر

”اُصولی طریق کار یہی ہے کہ پہلے ہم اپنی دعوت پیش کریں گے، پھر اُن لوگوں کو جو ہماری دعوت

قبول کریں، منظم کرتے جائیں گے۔ پھر رائے عامہ کی موافقت سے، یا حالات کی تبدیلی سے ، کسی

مرحلے پر ایسے آثار پیدا ہو جائیں کہ، موجود الوقت دستوری طریقوں ہی سے نظام حکومت کا ہمارے

باتھوں میں آجانا ممکن ہو، اور ہمیں توقع ہو کہ ہم سوسائٹی کے اخلاقی، تمدنی اور سیاسی و

معاشی نظام کو اپنے اُصول پر ڈھال سکیں گے، تو ہمیں اس موقع سے فائدہ اٹھانے میں کوئی تامل نہ

ہوگا۔ اس لئے کہ ہمیں جو کچھ بھی واسطہ ہے اپنے مقصد سے ہے نہ کہ کسی خاص طریقے سے، لیکن

اگر پُر امن ذرائع سے جوہرِ اقتدار (substance of power) ملنے کی توقع نہ ہو تو پھر ہم عام دعوت

جاری رکھیں گے، اور تمام شرعی ذرائع سے انقلاب برپا کرنے کی کوشش کریں گے۔“

انبیاء کی قیادت میں تحریک کا مخصوص طریق کار

1. بلا کم و کاست اللہ کی بات (توحید کا پیغام) لوگوں تک پہنچادیا۔ قولوا لاہ الا اللہ تفلحوا

2. دعوت خوب سوچ سمجھ کر پیش کی، اس انداز میں پیش کی کہ لوگ سمجھ گئے۔

3. اس کے نتیجہ میں زبردست ردعمل ہوا، شدید مخالفت ہوئی۔

".... اس لئے جس جس پر جس پہلو سے بھی اُس پکار کی ضرب پڑی تھی وہ اُس آواز کو دبانے کے لئے اٹھ کھڑا ہوا، پجاریوں کو اپنی برہمنیت اور پاپائیت کا خطرہ اس آواز میں نظر آیا۔ رئیسوں کو اپنی ریاست کا، ساہوکاروں کو اپنی ساہوکاری کا، نسل پرستوں کو اپنے نسلی تفوق کا، قوم پرستوں کو اپنی قومیت کا، اجداد پرستوں کو اپنے باپ دادا کے موروثی طریقے کا، غرض ہر بُت کے پرستار کو اپنے بُت کے ٹوٹنے کا خطرہ اُسی آواز میں محسوس ہوا، اس لئے الکفر ملۃ واحدة کے مصداق وہ سب جو آپس میں لڑا کرتے تھے اس نئی تحریک سے لڑنے کے لئے ایک ہو گئے۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، اسلامی تحریک کا مخصوص طریقہ کار، صفحہ 10)

1. سخت آزمائشیں آئیں، تربیت ہوئی، تنظیم بنی، معاشرہ تشکیل پایا، ریاست قائم ہوئی

2. سارے مراحل میں تحریک کے لیڈر، قائد کا عمل، کردار انتہائی مثالی رہا۔

"اس دوران میں تحریک کے لیڈر نے اپنی شخصی زندگی سے اپنی تحریک کے اصولوں کا اور ہر اُس چیز کا جس کے لئے یہ تحریک اٹھی تھی، پورا پورا مظاہرہ کیا۔ ان کی ہر بات، ہر فعل اور ہر حرکت سے اسلام کی حقیقی روح ٹپکتی تھی اور آدمی کی سمجھ میں آجاتا تھا کہ اسلام کسے کہتے ہیں۔

(سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، اسلامی تحریک

کا مخصوص طریق کار صفحہ 11)

ہمارا طریق کار انبیاء کا طریق کار ہے

"اسلام کا مقصد زندگی کے فاسد نظام کو بدلنا ہے۔ یہ کُلّی و اساسی تغیر صرف اُسی طریقے پر ممکن ہے، جو انبیاء علیہم السلام نے اختیار کیا تھا۔"

(سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مسلمان اور موجودہ سیاسی

کشمکش، سوم، بحوالہ آئندہ لائحہ عمل صفحہ 34،35)

”اس نصب العین کی طرف پیش قدمی کرنے کے لئے راہ راست وہی ہے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کی، یعنی یہ کہ لوگوں کو الہدی اور دین حق کی طرف دعوت دی جائے۔ پھر جو لوگ اس دعوت کو قبول کر کے اپنی بندگی و اطاعت اللہ کے لئے خالص کردیں ان کا ایک مضبوط جتھا بنایا جائے، جو دین حق کو قائم کرنے کے لئے جہاد کبیر کرے۔“ (سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش، سوم، بحوالہ آئندہ لائحہ عمل صفحہ 34،35)

جماعت اسلامی ہند کا طریق کار (دستور دفعہ ۵۷)

اپنے نصب العین کے حصول کے لئے جماعت اسلامی ہند کا طریق کار حسب ذیل ہوگا۔

1. قرآن و سنت جماعت کی اساس کار ہوں گی۔ دوسری چیزیں ثانوی حیثیت سے صرف اس حد تک پیش نظر رکھی جائیں گی جس حد تک قرآن و سنت کی رُو سے ان کی گنجائش ہو۔
2. جماعت اپنے تمام کاموں میں اخلاقی حدود کی پابند ہوگی اور کبھی ایسے ذرائع اور طریقے استعمال نہ کرے گی جو صداقت و دیانت کے خلاف ہوں یا جن سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کشمکش اور فساد فی الارض رونما ہو۔
3. جماعت اپنے نصب العین کے حصول کے لئے تعمیری اور پر امن طریقے اختیار کرے گی، یعنی وہ تبلیغ و تلقین اور اشاعت افکار کے ذریعہ ذہنوں اور سیرتوں کی اصلاح کریگی، اور اس طرح ملک کی اجتماعی زندگی میں مطلوب صالح انقلاب لانے کے لئے رائے عامہ کی تربیت کریگی۔

1. اساس کار قرآن و سنت

- تمام کام قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق۔
- قرآن و سنت کے حدود (limits/frame) میں رہ کر فیصلے۔
- قرآن و سنت کی روح کو برقرار رکھتے ہوئے دیگر چیزوں کا استعمال۔
- ہر چیز کا، اُس کی ضرورت اور اہمیت کے مطابق، استعمال۔ (کسی بھی چیز میں افراط و تفریط ہی مسائل پیدا کرتی ہے)

حدیث: "میںؐ تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جارہا ہوں۔ انہیں تمہارے ربوگے تو گمراہ نہیں ہوگے۔ ایک قرآن اور دوسرے میری سنت۔"

ایک اسلامی جماعت کے لئے اس کے علاوہ کوئی اور راستہ ہے ہی نہیں۔

2. اخلاقی حدود کی پابندی

"جو دینی انقلاب ہمارے پیش نظر ہے اس کے لئے وہ طریقے کسی طرح مناسب نہیں ہوسکتے جو غیر دینی تحریکات میں اختیار کئے جاتے ہیں۔ ہمارے دین میں جس کو ہم برپا کرنا چاہتے ہیں، جھوٹ، مکر و فریب اور ظلم و زیادتی وغیرہ کی مطلق گنجائش نہیں ہے۔ اس لئے ہم جو کچھ کہتے ہیں یا کرتے ہیں علانیہ کہتے اور کرتے ہیں۔ اگر ہم اس کے سوا کوئی اور طریقہ اختیار کریں تو اس کے معنی اس کے سوا اور کچھ نہیں ہوسکتے کہ ہم جس چیز کو قائم کرنے کے لئے کھڑے ہوئے ہیں اس کی خود سب سے پہلے اپنے ہی ہاتھوں سے جڑ کاٹ دیں۔" (مولانا ابواللیثؒ اصلاحی ندوی ، جماعت اسلامی ہند کا مقصد اور طریق کار، صفحہ 42،43)

- ہر صورت میں انقلاب پرپا ہو ہی جائے، چاہے غلط ذرائع کا استعمال ہی کیوں نہ ہو، نہ صرف صحیح نہیں ہے بلکہ ہماری دعوت کے لئے سم قاتل ہے۔
- اخلاقیات کا دامن کبھی چھوڑا نہیں جاسکتا چاہے حالات کیسے ہی خطرناک، مایوس کن، شدید مخالف، جذبات کو اُکسانے والے کیوں نہ ہوں۔

اخلاق و کردار

1. ہماری سب سے بڑی طاقت، ہمارا سب سے بڑا ہتھیار، ہمارا سب سے بڑا اثاثہ۔
2. پیغمبروں نے اپنے اطراف کے لوگوں کو سب سے زیادہ اسی سے متاثر کیا۔
3. نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند اخلاق (وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ) اور بے مثال کردار نے دعوت کا سب سے زیادہ کام کیا۔
4. قرآن کریم سن کر مسلمان ہونے والوں سے کہیں زیادہ تعداد محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ سے متاثر ہو کر مسلمان ہونے والوں کی ہے۔ (خرم مرادؒ)
5. لوگوں کی گالیوں، پتھروں، طنز کے تیروں، کفر کے فتوؤں، - کے جواب میں مسکراہٹ، دُعا، ہمدردی، دعوت - اسلامی تحریک کا امتیاز ہے۔
6. صبر کے ساتھ ایک طویل جدوجہد کرنا ہے، ہمیں ابھی لمبی مدت چلنا ہے۔ نتائج نہیں نکلتے دیکھ کر جلد بازی اور shortcuts کا خیال صحیح نہیں ہے۔

”اگر آپ مسلمانوں میں ایسا گروہ چاہیں جو اللہ کی راہ میں مرنے کے لیے تیار ہوں تو دسیوں بلکہ سیکڑوں لوگ آپ کی دعوت پر لبیک کہیں گے۔ لیکن اگر آپ ایسا گروہ چاہیں جو اللہ کی راہ میں زندہ رہنے اور اسلام کے لیے زندہ رہنے پر تیار ہو تو گنتی کے چند لوگ ہی ملیں گے۔“ (شیخ یوسف القرضاوی، زندگی نو اگست ۲۰۰۳ء)

3. منفی ذرائع سے اجتناب

1. جن سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کشمکش، فساد فی الارض رونما ہو۔
 2. جو صداقت و دیانت کے خلاف ہوں۔
 3. تشدد اور توڑ پھوڑ کے کام۔
 4. زیر زمین (under ground) کام یا خفیہ تحریک۔
- ”جماعت اپنے نصب العین کے حصول کی جدوجہد خفیہ تحریکوں کے طرز پر نہیں کرے گی، بلکہ کھلم کھلا اور علانیہ کرے گی۔“

(سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، آئندہ لائحہ عمل،

صفحہ 58،59)

”ہمارے سامنے توڑ پھوڑ اور تخریب وغیرہ قسم کا بھی کوئی کام نہیں ہے، کیونکہ ہم جو کچھ چاہتے ہیں اس کے لئے صحیح طریقہ کار یہی ہوسکتا ہے کہ سب سے پہلے انسان کے فکر و ذہن کی اصلاح کی جائے۔ انبیاء کرامؑ نے یہی طریقہ اختیار کیا ہے اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ یہی ہے۔“

(مولانا ابواللیث اصلاحی ندویؒ، جماعت اسلامی ہند کا

مقصد اور طریق کار، صفحہ 43)

”پس ہمارے نزدیک حکومت کی تبدیلی کا سوال ہو یا اقتصادی و سماجی تبدیلی کا، اس میں اُس وقت تک کامیابی نہیں ہوسکتی جب تک کہ اُس کے لئے ذہن و دماغ کی اصلاح نہ ہو جائے اور اگر ہوگی تو اس کی حیثیت ایک عارضی شئے ہوگی، وہ زیادہ عرصہ تک برقرار نہیں رہ سکتی۔“

(مولانا ابواللیث اصلاحی ندویؒ،

جماعت اسلامی ہند کا مقصد اور طریق کار، صفحہ 43)

”جماعت کا اس پر کامل یقین ہے کہ پاکیزہ مقاصد، پاک ذرائع ہی سے حاصل ہوسکتے ہیں۔ زور زبردستی یا زیر زمین (under ground) سرگرمیوں سے فساد تورونما ہوسکتا ہے تعمیر و اصلاح برگز

نہیں ہوسکتی۔ اس لئے جماعت اپنے پیش نظر مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اخلاقی، تعمیری اور آئینی طریقے اختیار کرتی ہے۔"

(مولانا افضل حسینؒ، جماعت اسلامی ہند
ملک و ملت کی تعمیر میں اسکا رول، صفحہ 4)

- یہ تمام منفی ذرائع اسلام اور تحریک اسلامی سے میل نہیں کھاسکتے بلکہ اس کے خلاف ہیں۔
- اسلام ان تمام چیزوں کے خاتمہ کے لئے آیا ہے نہ کہ استعمال کے لئے۔
- معصوموں کا قتل، گھروں کو اجاڑنا، بستیوں کو لوٹنا، اغوا کی وارداتیں، بے جا حمایت، تعصب کا استعمال، ناجائز قبضے، حرام چیزوں کا استعمال، ۔ ۔ ۔ اسلام اور تحریک اسلامی کے مزاج کے خلاف ہے۔

4. مثبت ذرائع کا استعمال

- تعمیری ذرائع: تعمیر مشکل کام ضرور ہے لیکن دیرپا اور بااثر ہے، جبکہ تخریب آسان ہے لیکن جلد ختم ہوجاتا ہے
- پر امن طریقے: اسلام امن کا پیام بر ہے، ہر قسم کی بد امنی کو ناپسند کرتا ہے۔
- تبلیغ و تلقین اور اشاعت افکار۔ انبیاءؑ کا طریقہ کار موعظ حسنہ
- ذہنی و قلبی اصلاح کا ذریعہ ، سیرتوں کی اصلاح کا ذریعہ، تحریک اسلامی کا ایک مؤثر ہتھیار

5. صالح انقلاب رائے عامہ کی تربیت کے ذریعہ

"تعمیری کاموں کے ساتھ ہم دعوت عام کا کام بھی پوری قوت کے ساتھ چلانا چاہتے ہیں، ہماری تعمیری کوششیں بے سود ہوجائیں گی ، اگر ساتھ ساتھ اُن کی پشت پر ایک مضبوط رائے عامہ بھی تیار نہ ہوتی رہے۔ جس طرح تعمیری کاموں کے بغیر کوئی اسلامی انقلاب رونما نہیں ہوسکتا، اُسی طرح یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ عامۃ الناس میں اسلام کی دعوت پھیلائے بغیر ایسا کوئی انقلاب برپا ہوسکے۔"

ہمیں نہ صرف یہاں پر بلکہ حتی الامکان دنیا کے گوشے گوشے میں، اپنی آواز پہنچانی ہوگی، کیونکہ آج کسی ایک ملک میں حقیقی انقلاب واقع نہیں ہوسکتا جب تک کہ وسیع پیمانے پر بین الاقوامی

رائے عام اس کی تائید میں نہ تیار کر لی جائے۔ اربوں انسانوں کو ہمارے پیغام سے واقف ہونا چاہیے، کہ اُس چیز کو حق مان لیں جس کے لئے ہم اٹھ رہے ہیں، لاکھوں انسانوں کو ہماری پشت پر اخلاقی اور عملی تائید کے لئے آمادہ ہونا چاہیے، اور ایک کثیر تعداد ایسے سرفروشوں کی تیار ہونی چاہیے جو بلند ترین اخلاق کے حامل ہوں اور اس مقصدِ عظیم کے لئے کوئی بھی خطرہ، کوئی نقصان، کوئی مصیبت بھی برداشت کرنے میں تامل نہ کریں۔" (سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، روداد جماعت، حصہ اول، صفحہ 66، 67)

فرد کی اصلاح معاشرہ کی تعمیر ریاست کی تشکیل